وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا

اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمان اور زمین کو اور اس کو جو انکے درمیان ہے بے مقصد ۔

ص

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنَ الرَّحِيم

صٓ ج

ص ،

وَٱلْقُرْءَانِ ذِى ٱلذِّكْرِ ١

قسم ہے اس قرآن سمجھانے والے کی ۔

بَلِ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ فِى عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ٢

بلکہ جو لوگ منکر ہیں غرور میں ہیں اور مقابلہ میں ۔

كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّن قَرْنٍ

بہت کھپا (ہلاک کر) دیں ہم نے ان سے پہلے سنگتیں (قومیں)،

فَنَادَوا۟ وَّلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ ٣

پھر لگے پکارنے، اور وقت نہ رہا خلاصی (بچنے) کا ۔

وَعَجِبُوٓا۟ أَن جَآءَهُم مُّنذِرٌ مِّنْهُمْ صلے

اور اچنبھا (تعجب) کرنے لگے اس پر، کہ آیا انکو ایک ڈر سنانے والا انہی میں سے ۔

وَقَالَ ٱلۡكَٰفِرُونَ هَٰذَا سَٰحِرٞ كَذَّابٌ ﴿٤﴾

اور لگے کہنے منکر یہ جادوگر ہے جھوٹا ۔

أَجَعَلَ ٱلۡأٓلِهَةَ إِلَٰهٗا وَٰحِدًاۖ

کیا اس نے کر دی اتنوں کی بندگی کے بدل ایک ہی کی بندگی ؟

إِنَّ هَٰذَا لَشَيۡءٌ عُجَابٞ ﴿٥﴾

یہ بھی ہے بڑے تعجب کی بات ۔

وَٱنطَلَقَ ٱلۡمَلَأُ مِنۡهُمۡ أَنِ ٱمۡشُواْ وَٱصۡبِرُواْ عَلَىٰٓ ءَالِهَتِكُمۡۖ

اور چل کھڑے ہوئے کتنے پنچ (سردار) ان میں، کہ چلو اور ٹھہرے (ڈٹے) رہو اپنے ٹھاکروں (معبودوں) پر ۔

إِنَّ هَٰذَا لَشَيۡءٞ يُرَادُ ﴿٦﴾

بیشک اس بات میں (کہ الٰہ ایک ہے) کچھ غرض (مقصد) ہے ۔

مَا سَمِعۡنَا بِهَٰذَا فِي ٱلۡمِلَّةِ ٱلۡأٓخِرَةِ

یہ نہیں سنا ہم نے اس پچھلے دین (ملت) میں ۔

إِنۡ هَٰذَآ إِلَّا ٱخۡتِلَٰقٌ ﴿٧﴾

اور کچھ نہیں ! یہ بنائی (من گھڑت) بات ہے ۔

أَءُنزِلَ عَلَيۡهِ ٱلذِّكۡرُ مِنۢ بَيۡنِنَاۚ

کیا اسی پر اتری سمجھوتی (ذکر) ؟ ہم سب میں سے ۔

بَلۡ هُمۡ فِي شَكّٖ مِّن ذِكۡرِيۖ

کوئی نہیں ! انکو دھوکا ہے میری نصیحت میں ۔

بَل لَّمَّا يَذُوقُواْ عَذَابِ ٨

کوئی نہیں ! ابھی چکھی نہیں میری مار ۔

أَمۡ عِندَهُمۡ خَزَآئِنُ رَحۡمَةِ رَبِّكَ

کیا انکے پاس ہیں خزانے تیرے رب کی مہر (رحمت) کے ؟

ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡوَهَّابِ ٩

جو زبردست ہے بخشنے والا ۔

أَمۡ لَهُم مُّلۡكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَاۖ

یا انکی حکومت ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور جو انکے بیچ ہے ؟

فَلۡيَرۡتَقُواْ فِي ٱلۡأَسۡبَٰبِ ١٠

تو چاہیئے چڑھ جائیں رسی تان کر ۔

جُندٞ مَّا هُنَالِكَ مَهۡزُومٞ مِّنَ ٱلۡأَحۡزَابِ ١١

ایک لشکر یہ ہے وہاں تباہ ہوا ان سب لشکروں میں ۔

كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوحٖ وَعَادٞ وَفِرۡعَوۡنُ ذُو ٱلۡأَوۡتَادِ ١٢

جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے ، نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور فرعون میخوں والا ۔

وَثَمُودُ وَقَوۡمُ لُوطٖ وَأَصۡحَٰبُ لۡـَٔيۡكَةِۚ

اور ثمود اور لوط کی قوم اور ایکہ کے لوگ ۔

أُوْلَٰٓئِكَ ٱلۡأَحۡزَابُ ١٣

وہ فوجیں (جنہوں نے شکست کھائی تھی) ۔

إِن كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ ٱلرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿١٤﴾

یہ جتنے تھے، سب نے یہی جھٹلایا رسولوں کو، پھر ثابت ہوئی میری طرف سے سزا۔

وَمَا يَنظُرُ هَٰٓؤُلَآءِ إِلَّا صَيْحَةً وَٰحِدَةً مَّا لَهَا مِن فَوَاقٍ ﴿١٥﴾

اور راہ نہیں دیکھتے یہ لوگ بھی، مگر یہی ایک چنگھاڑ کی، جو بیچ میں دم نہ لے گی۔

وَقَالُوا۟ رَبَّنَا عَجِّل لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ ٱلْحِسَابِ ﴿١٦﴾

اور کہتے ہیں اے رب شتاب (جلدی) دے ہم کو چھٹی ہماری (حصہ ہمارا)، پہلے (ہی) حساب کے دن سے۔

ٱصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَٱذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُۥدَ ذَا ٱلْأَيْدِ ۖ

تو سہتا رہ (صبر کر) جو کہتے رہیں اور یاد کر ہمارے بندے داؤد کو، ہاتھ کے بل (بہت قوتوں) والا،

إِنَّهُۥٓ أَوَّابٌ ﴿١٧﴾

وہ تھا رجوع رہنے والا۔

إِنَّا سَخَّرْنَا ٱلْجِبَالَ

ہم نے تابع کئے پہاڑ،

مَعَهُۥ يُسَبِّحْنَ بِٱلْعَشِيِّ وَٱلْإِشْرَاقِ ﴿١٨﴾

اسکے ساتھ پاکی بولتے (تسبیح کرتے) شام کو اور صبح کو۔

وَٱلطَّيْرَ مَحْشُورَةً ۖ

اور اڑتے جانور جمع ہوکر۔

كُلٌّ لَّهُۥٓ أَوَّابٌ ﴿١٩﴾

سب تھے اسکے آگے رجوع رہتے۔

وَشَدَدۡنَا مُلۡكَهُۥ وَءَاتَيۡنَٰهُ ٱلۡحِكۡمَةَ وَفَصۡلَ ٱلۡخِطَابِ ٢٠

اور زور دیا (مستحکم کیا) ہم نے اسکی سلطنت کو، اور دی اسکو تدبیر اور فیصلہ بات کا۔

وَهَلۡ أَتَىٰكَ نَبَؤُاْ ٱلۡخَصۡمِ إِذۡ تَسَوَّرُواْ ٱلۡمِحۡرَابَ ٢١

اور پہنچی ہے تجھ کو خبر دعوے والوں کی، جب دیوار کود کر آئے عبادت خانے میں۔

إِذۡ دَخَلُواْ عَلَىٰ دَاوُۥدَ فَفَزِعَ مِنۡهُمۡۖ

جب پیٹھ (چلے) آئے داؤد پاس تو ان سے گھبرایا،

قَالُواْ لَا تَخَفۡۖ

وہ بولے مت گھبرا۔

خَصۡمَانِ بَغَىٰ بَعۡضُنَا عَلَىٰ بَعۡضٖ

ہم دو جھگڑتے ہیں، زیادتی کی ہے ایک نے دوسرے پر،

فَٱحۡكُم بَيۡنَنَا بِٱلۡحَقِّ

سو فیصلہ کر دے ہم میں انصاف کا،

وَلَا تُشۡطِطۡ وَٱهۡدِنَآ إِلَىٰ سَوَآءِ ٱلصِّرَٰطِ ٢٢

اور دُور نہ ڈال بات کو، اور بتا دے ہم کو سیدھی راہ۔

إِنَّ هَٰذَآ أَخِي لَهُۥ تِسۡعٞ وَتِسۡعُونَ نَعۡجَةٗ وَلِيَ نَعۡجَةٞ وَٰحِدَةٞ

یہ جو ہے بھائی ہے میرا۔ اسکے ہاں ہیں ننانوے دُنبیاں اور میرے ہاں ایک دُنبی۔

فَقَالَ أَكۡفِلۡنِيهَا وَعَزَّنِي فِي ٱلۡخِطَابِ ٢٣

پھر کہتا ہے، حوالے کر دو مجھ کو وہ اور زبردستی کرتا ہے مجھ سے بات میں۔

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِۦ ۖ

بولا وہ بے انصافی کرتا ہے تجھ پر، کہ مانگتا ہے تیری دُنبی، ملانے کو اپنی دُنبیوں میں۔

وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ ٱلْخُلَطَآءِ لَيَبْغِى بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ

اور اکثر شریک زیادتی کرتے ہیں ایک دوسرے پر،

إِلَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۗ

مگر جو یقین لائے اور کام کئے اچھے، اور تھوڑے ہیں ویسے۔

وَظَنَّ دَاوُۥدُ أَنَّمَا فَتَنَّٰهُ

اور خیال میں آیا داؤد کے کہ ہم نے اسکو جانچا (آزمایا ہے)،

فَٱسْتَغْفَرَ رَبَّهُۥ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۩ ﴿٢٤﴾

پھر گناہ بخشوانے لگا اپنے رب سے، اور گرا جھک کر اور رجوع ہوا۔ (سجدہ)

فَغَفَرْنَا لَهُۥ ذَٰلِكَ ۖ

پھر ہم نے معاف کر دیا اسکو وہ کام،

وَإِنَّ لَهُۥ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَـَٔابٍ ﴿٢٥﴾

اور اسکو ہمارے پاس مرتبہ ہے، اور اچھا ٹھکانا۔

يَٰدَاوُۥدُ إِنَّا جَعَلْنَٰكَ خَلِيفَةً فِى ٱلْأَرْضِ

اے داؤد! ہم نے کیا تجھ کو نائب مُلک میں،

فَٱحْكُم بَيْنَ ٱلنَّاسِ بِٱلْحَقِّ

سو تو حکومت کر لوگوں میں انصاف سے،

وَلَا تَتَّبِعِ ٱلْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ ۚ

اور نہ چل جی کی راہ (خواہش نفس) پر، پھر تجھ کو بچلا وے (بھٹکائے) اللہ کی راہ سے۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌۢ

مقرر (بیشک) جو لوگ بچلتے (بھٹکتے) ہیں اللہ کی راہ سے، انکو سخت مار ہے،

بِمَا نَسُوا۟ يَوْمَ ٱلْحِسَابِ ﴿٢٦﴾

اس پر کہ بھلا دیا دن حساب کا۔

وَمَا خَلَقْنَا ٱلسَّمَآءَ وَٱلْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَـٰطِلًا ۚ

اور ہم نے نہیں بنایا آسمان اور زمین کو، اور جو انکے بیچ ہے نکما،

ذَٰلِكَ ظَنُّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ ۚ

یہ خیال ہے انکا جو منکر ہیں،

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا۟ مِنَ ٱلنَّارِ ﴿٢٧﴾

سو خرابی ہے منکروں کو آگ سے۔

أَمْ نَجْعَلُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ كَٱلْمُفْسِدِينَ فِى ٱلْأَرْضِ

کیا ہم کریں گے ایمان والوں کو جو کرتے ہیں نیکیاں، برابر انکے جو خرابی ڈالیں ملک میں؟

أَمْ نَجْعَلُ ٱلْمُتَّقِينَ كَٱلْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾

کیا ہم کریں گے ڈر والوں کو برابر ڈھیٹھ لوگوں کے؟

كِتَـٰبٌ أَنزَلْنَـٰهُ إِلَيْكَ مُبَـٰرَكٌ

ایک کتاب ہے، جو اُتاری ہم نے تیری طرف برکت کی،

لِّيَدَّبَّرُوٓاْ ءَايَـٰتِهِۦ وَلِيَتَذَكَّرَ أُوْلُواْ ٱلۡأَلۡبَـٰبِ ﴿٢٩﴾

تا (کہ) دھیان کریں لوگ اسکی باتیں، اور تا (کہ) سمجھیں عقل والے۔

وَوَهَبۡنَا لِدَاوُۥدَ سُلَيۡمَـٰنَۚ

اور دیا ہم نے داؤد کو سلیمان۔

نِعۡمَ ٱلۡعَبۡدُۖ

بہت خوب بندہ۔

إِنَّهُۥۤ أَوَّابٌ ﴿٣٠﴾

وہ ہے رجوع رہنے والا۔

إِذۡ عُرِضَ عَلَيۡهِ بِٱلۡعَشِىِّ ٱلصَّـٰفِنَـٰتُ ٱلۡجِيَادُ ﴿٣١﴾

جب دکھانے کو آئے اسکے سامنے شام کو گھوڑے خاصے۔

فَقَالَ إِنِّىٓ أَحۡبَبۡتُ حُبَّ ٱلۡخَيۡرِ عَن ذِكۡرِ رَبِّى

تو بولا میں نے چاہی محبت مال کی اپنے رب کی یاد سے۔

حَتَّىٰ تَوَارَتۡ بِٱلۡحِجَابِ ﴿٣٢﴾

یہاں تک کہ چھپ گیا اوٹ میں۔

رُدُّوهَا عَلَىَّۖ

پھیر (واپس) لاؤ انکو میرے پاس۔

فَطَفِقَ مَسۡحَۢا بِٱلسُّوقِ وَٱلۡأَعۡنَاقِ ﴿٣٣﴾

پھر لگا جھاڑنے پنڈلیاں اور گردنیں۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَٰنَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِۦ جَسَدًا

اور ہم نے جانچا (آزمایا) سلیمان کو، اور ڈال دیا اسکے تخت پر ایک دھڑ،

ثُمَّ أَنَابَ ﴿٣٤﴾

پھر وہ رجوع ہوا۔

قَالَ رَبِّ ٱغْفِرْ لِى وَهَبْ لِى مُلْكًا لَّا يَنۢبَغِى لِأَحَدٍ مِّنۢ بَعْدِىٓ ۖ

بولا اے رب میرے! معاف کر مجھ کو، اور بخش مجھ کو وہ بادشاہی، کہ نہ چاہیئے کسی کو میرے پیچھے۔

إِنَّكَ أَنتَ ٱلْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾

بیشک تو ہے بخشنے والا۔

فَسَخَّرْنَا لَهُ ٱلرِّيحَ

پھر ہم نے تابع کی اسکے باؤ (ہوا)،

تَجْرِى بِأَمْرِهِۦ رُخَآءً حَيْثُ أَصَابَ ﴿٣٦﴾

چلتی اسکے حکم سے نرم نرم، جہاں پہنچا چاہتا۔

وَٱلشَّيَٰطِينَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَغَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾

اور تابع کئے شیطان سارے، عمارت کرنے (بنانے) والے اور غوطے لگانے والے۔

وَءَاخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِى ٱلْأَصْفَادِ ﴿٣٨﴾

اور کتنے اور بندھے ہوئے بیڑیوں میں۔

هَٰذَا عَطَآؤُنَا

یہ ہے بخشش ہماری،

فَٱمْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ٣٩

اب تو احسان کر یا رکھ چھوڑ کچھ نہیں حساب ۔

وَإِنَّ لَهُۥ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَـَٔابٍ ٤٠

اور اسکو ہمارے پاس مرتبہ ہے اور اچھا ٹھکانا ۔

وَٱذْكُرْ عَبْدَنَآ أَيُّوبَ

اور یاد کر ہمارے بندے ایوب کو،

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُۥٓ أَنِّى مَسَّنِىَ ٱلشَّيْطَـٰنُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ٤١

جب پکارا اپنے رب کو کہ مجھ کو لگا دی شیطان نے ایذا اور تکلیف ۔

ٱرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۖ

لات مار اپنے پاؤں سے،

هَـٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ٤٢

یہ چشمہ نکلا نہانے کو ٹھنڈا (پانی) اور پینے کو ۔

وَوَهَبْنَا لَهُۥٓ أَهْلَهُۥ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا

اور دیئے ہم نے اسکو اسکے گھر والے، اور انکے برابر انکے ساتھ اپنی طرف کی مہر (رحمت) سے،

وَذِكْرَىٰ لِأُو۟لِى ٱلْأَلْبَـٰبِ ٤٣

اور یاد رہنے کو عقل والوں کے ۔

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا

اور پکڑ اپنے ہاتھ میں سینکوں (تنکوں) کا مٹھا (گٹھا)،

فَٱضْرِب بِّهِۦ وَلَا تَحْنَثْ ۗ

پھر ان سے مار لے، اور قسم میں جھوٹا نہ ہو۔

إِنَّا وَجَدْنَٰهُ صَابِرًا ۚ نِّعْمَ ٱلْعَبْدُ ۖ

ہم نے اسکو پایا سہارنے (صبر کرنے) والا، بہت خوب بندہ،

إِنَّهُۥٓ أَوَّابٌ ﴿٤٤﴾

وہ ہے رجوع رہنے والا۔

وَٱذْكُرْ عِبَٰدَنَآ إِبْرَٰهِيمَ وَإِسْحَٰقَ وَيَعْقُوبَ

اور یاد کر ہمارے بندے کو، ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب،

أُو۟لِى ٱلْأَيْدِى وَٱلْأَبْصَٰرِ ﴿٤٥﴾

(جو تھے) ہاتھوں (قوت) والے اور آنکھوں (بصیرت) والے۔

إِنَّآ أَخْلَصْنَٰهُم بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى ٱلدَّارِ ﴿٤٦﴾

ہم نے امتیاز دیا انکو ایک چنی بات (خاص صفت) کا، وہ یاد اس (آخرت کے) گھر کی۔

وَإِنَّهُمْ عِندَنَا لَمِنَ ٱلْمُصْطَفَيْنَ ٱلْأَخْيَارِ ﴿٤٧﴾

اور وہ سب ہمارے پاس ہیں چُنے نیک لوگوں میں۔

وَٱذْكُرْ إِسْمَٰعِيلَ وَٱلْيَسَعَ وَذَا ٱلْكِفْلِ ۖ

اور یاد کر اسمٰعیل کو اور الیسع کو اور ذوالکفل کو۔

وَكُلٌّ مِّنَ ٱلْأَخْيَارِ ﴿٤٨﴾

اور ہر ایک تھا خوبی والا۔

هَٰذَا ذِكْرٌ ۚ

یہ ایک مذکور ہو چکا،

وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَـَٔابٍ ٤٩

اور تحقیق (بیشک) ڈر والوں (متقیوں) کو ہے اچھا ٹھکانا۔

جَنَّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ ٱلْأَبْوَٰبُ ٥٠

باغ ہیں بسنے کو، کھول رکھے انکے واسطے دروازے۔

مُتَّكِـِٔينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَٰكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ٥١

تکیہ لگائے بیٹھے ان میں، منگواتے ہیں ان میں میوے بہت اور شراب۔

وَعِندَهُمْ قَٰصِرَٰتُ ٱلطَّرْفِ أَتْرَابٌ ٥٢

اور انکے پاس عورتیں ہیں نیچی نگاہ والیاں ایک عمر کی۔

هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ ٱلْحِسَابِ ٥٣

یہ وہ ہے جو تم کو وعدہ ملتا ہے حساب کے دن پر۔

إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُۥ مِن نَّفَادٍ ٥٤

یہ ہے روزی ہماری دی اس کو (کبھی) نہیں نبڑنا (ختم ہونا)۔

هَٰذَا ۚ

یہ سن چکے (متقیوں کا انجام)!

وَإِنَّ لِلطَّٰغِينَ لَشَرَّ مَـَٔابٍ ٥٥

اور تحقیق (بلاشبہ) شریروں (سرکشوں) کے واسطے ہے برا ٹھکانا۔

جَهَنَّمَ

(یہ) دوزخ ہے

يَصۡلَوۡنَهَا

جس میں پیٹھیں (جلسائے جائیں) گے۔

فَبِئۡسَ ٱلۡمِهَادُ ﴿٥٦﴾

سو کیا بُری تیاری ہے۔

هَـٰذَا

یہ ہے (عذاب)،

فَلۡيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾

اب اسکو چکھیں (بصورت) گرم پانی اور پیپ۔

وَءَاخَرُ مِن شَكۡلِهِۦٓ أَزۡوَٰجٌ ﴿٥٨﴾

اور کچھ اسی شکل کا (اسکے علاوہ)، طرح طرح کی (عذاب کی) چیزیں۔

هَـٰذَا فَوۡجٌ مُّقۡتَحِمٌ مَّعَكُمۡ ۖ

یہ ایک فوج ہنستی آتی ہے تمہارے ساتھ،

لَا مَرۡحَبَۢا بِهِمۡ ۚ

جگہ نہ ملیو (کوئی خوش آمدید نہ ملے) ان کو،

إِنَّهُمۡ صَالُواْ ٱلنَّارِ ﴿٥٩﴾

یہ ہیں پیٹھے (جھلنے والے) آگ میں۔

قَالُوا۟ بَلْ أَنتُمْ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ۖ

وہ بولے، بلکہ تم ہی ہو، کہ جگہ نہ ملیو (کوئی خوش آمدید نہیں) تم کو،

أَنتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا ۖ

تم ہی پیش لائے ہمارے یہ بلا (انجام)۔

فَبِئْسَ ٱلْقَرَارُ ﴿٦٠﴾

سو کیا برا ٹھہراؤ ہے۔

قَالُوا۟ رَبَّنَا مَن قَدَّمَ لَنَا هَـٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِى ٱلنَّارِ ﴿٦١﴾

وہ بولے اے رب ہمارے جو کوئی ہمارے پیش لایا یہ، سو بڑھتی دے اسکو مار دونی آگ میں۔

وَقَالُوا۟ مَا لَنَا لَا نَرَىٰ رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُم مِّنَ ٱلْأَشْرَارِ ﴿٦٢﴾

اور کہیں گے کیا ہوا؟ کہ ہم نہیں دیکھتے کتنے مردوں کہ کہ ہم انکو گنتے تھے بُرے لوگوں میں۔

أَتَّخَذْنَـٰهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ ٱلْأَبْصَـٰرُ ﴿٦٣﴾

کیا ہم نے ان کو ٹھٹھے (مذاق) میں پکڑا؟ یا چوک گئیں ان سے آنکھیں۔

إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ ٱلنَّارِ ﴿٦٤﴾

یہ بات ٹھیک ہونی ہے، جھگڑا آپس میں دوزخیوں کا۔

قُلْ إِنَّمَآ أَنَا۠ مُنذِرٌ ۖ

تُو کہہ، میں تو یہی ہوں ڈر سنانے والا،

وَمَا مِنْ إِلَـٰهٍ إِلَّا ٱللَّهُ ٱلْوَٰحِدُ ٱلْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾

اور حاکم کوئی نہیں مگر اللہ اکیلا دباؤ والا۔

رَبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا

رب آسمانوں کا اور زمین کا، اور جو انکے بیچ ہے،

ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡغَفَّٰرُ ٦٦

زبردست گناہ بخشنے والا۔

قُلۡ هُوَ نَبَؤٌاْ عَظِيمٌ ٦٧

تو کہہ، یہ ایک بڑی خبر ہے۔

أَنتُمۡ عَنۡهُ مُعۡرِضُونَ ٦٨

کہ تم اسکو دھیان میں نہیں لاتے۔

مَا كَانَ لِيَ مِنۡ عِلۡمِۭ بِٱلۡمَلَإِ ٱلۡأَعۡلَىٰٓ إِذۡ يَخۡتَصِمُونَ ٦٩

مجھ کو کچھ خبر نہ تھی اُوپر کی مجلس کی، جب آپس میں تکرار کرتے ہیں۔

إِن يُوحَىٰٓ إِلَيَّ إِلَّآ أَنَّمَآ أَنَا۠ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ٧٠

مجھ کو تو یہی حکم آتا ہے، کہ اور نہیں میں ڈر سنانے والا ہوں کھول کر۔

إِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلَٰٓئِكَةِ إِنِّي خَٰلِقُۢ بَشَرٗا مِّن طِينٖ ٧١

جب کہا تیرے رب نے فرشتوں کو، میں بناتا ہوں ایک انسان مٹی کا۔

فَإِذَا سَوَّيۡتُهُۥ وَنَفَخۡتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُواْ لَهُۥ سَٰجِدِينَ ٧٢

پھر جب ٹھیک بنا چکوں، اور پھونکوں اس میں ایک اپنی جان، تو تم گر پڑو اسکے آگے سجدے میں۔

فَسَجَدَ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ كُلُّهُمۡ أَجۡمَعُونَ ٧٣

پھر سجدہ کیا فرشتوں نے سارے اکٹھے۔

إِلَّآ إِبۡلِيسَ

مگر ابلیس

ٱسۡتَكۡبَرَ وَكَانَ مِنَ ٱلۡكَٰفِرِينَ ﴿٧٤﴾

(اس) نے غرور کیا اور تھا وہ منکروں میں ۔

قَالَ يَٰٓإِبۡلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَن تَسۡجُدَ لِمَا خَلَقۡتُ بِيَدَيَّۖ

فرمایا اے ابلیس! تجھ کو کیا اٹکاؤ ہوا کہ سجدہ کرے اس چیز کو جو میں نے بنائی اپنے ہاتھوں سے ۔

أَسۡتَكۡبَرۡتَ أَمۡ كُنتَ مِنَ ٱلۡعَالِينَ ﴿٧٥﴾

یہ تُو نے غرور کیا، یا تُو بڑا تھا درجے میں ۔

قَالَ أَنَا۠ خَيۡرٞ مِّنۡهُۖ

بولا میں بہتر ہوں اس سے،

خَلَقۡتَنِي مِن نَّارٖ وَخَلَقۡتَهُۥ مِن طِينٖ ﴿٧٦﴾

مجھ کو بنایا تُو نے آگ سے اور اسکو بنایا مٹی سے ۔

قَالَ فَٱخۡرُجۡ مِنۡهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٞ ﴿٧٧﴾

فرمایا تُو نکل یہاں سے، کہ تُو مردود ہوا ۔

وَإِنَّ عَلَيۡكَ لَعۡنَتِيٓ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلدِّينِ ﴿٧٨﴾

اور تجھ پر میری پھٹکار ہے اس جزا کے دن تک ۔

قَالَ رَبِّ فَأَنظِرۡنِيٓ إِلَىٰ يَوۡمِ يُبۡعَثُونَ ﴿٧٩﴾

بولا، تو اے رب! مجھ کو ڈھیل دے جس دن تک مردے جئیں ۔

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ ٱلْمُنظَرِينَ ﴿٨٠﴾

فرمایا تجھ کو ڈھیل ہے۔

إِلَىٰ يَوْمِ ٱلْوَقْتِ ٱلْمَعْلُومِ ﴿٨١﴾

اسی وقت کے دن تک جو معلوم ہے۔

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٢﴾

بولا تو قسم ہے تیری عزت کی! میں گمراہ کروں گا ان سب کو۔

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ ٱلْمُخْلَصِينَ ﴿٨٣﴾

مگر جو بندے ہیں تیرے اُن میں چُنے۔

قَالَ فَٱلْحَقُّ وَٱلْحَقَّ أَقُولُ ﴿٨٤﴾

فرمایا، تو ٹھیک (حق) بات یہ ہے اور میں ٹھیک (حق) ہی کہتا ہوں۔

لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكَ وَمِمَّن تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٥﴾

مجھ کو بھرنا دوزخ تجھ سے، اور جو ان میں تیری راہ چلے ان سے سارے۔

قُلْ مَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ

تُو کہہ، میں مانگتا نہیں تم سے اس پر کچھ نیگ (اجر)،

وَمَآ أَنَا۠ مِنَ ٱلْمُتَكَلِّفِينَ ﴿٨٦﴾

اور میں نہیں آپ کو بنانے (بناوٹ کرنے) والا۔

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَٰلَمِينَ ﴿٨٧﴾

یہ تو ایک سمجھوتی (نصیحت) ہے سارے جہان والوں کو۔

وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُۥ بَعْدَ حِينٍۭ ﴿٨٨﴾

اور معلوم کرلوگے اس کا حال تھوڑی دیر کے پیچھے (بعد) ۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com